سوال

(75) ادھار والی رقم کو مصرف زکوٰۃ میں شمار کر سکتا ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امیر اپنے خرچ سے مسجد تعمیر کر رہا تھا، سیمنٹ کی ضرورت تھی، زید نے کہا مجھے آپ رقم دے دیجئے، زید نے امیر سے رقم لے کر عمر کو دے دی، عمر نے وعدہ کیا کہ میں دو ہفتہ میں سیمنٹ مہیا کر دوں گا، اب دو ماہ گذر چکے ہیں، عمر نائب ہے، امیر مذکورہ زید سے رقم کا مطالبہ کرتا ہے، زید غریب ہے، ایسی صورت میں امیر مصرف زکوٰۃ میں رقم شمار کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقروض سے قرض ادا نہ ہوسکے تو اس کے قرضے کو زکوٰۃ میں مجرا کر لینا جائز ہے، قرآن مجید میں ارشاد ہے: {اَن تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ} اللہ اعلم۔ (اہل حدیث ۲۰ اکتوبر ۴۴ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول: ص ۴۷۲)

فتاویٰ علمائے حدیث